7974-اسماعیل فرقے کے شخص کا سوال کہ ہمارے اوران کے درمیان فرق کیا ہے

سوال

اھل سنت مسلمان قرآن پڑھتے ہیں اور ہم (اسماعیلی شیعۃ) بھی قرآن پڑھتے ہیں وہ نماز پڑھتے ہیں اور ہم بھی نماز پڑھتے ہیں توپھر یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ شیعۃ اور سنی دو مختلف فرقے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

بیشک جو بھی لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ کہتے اوراسلام کی طرف نسبت رکھتے ہیں وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ، اور نماز ، روزے اورحج اورزکاۃ کے وجوب کا اقرار کرتے ہیں لیکن ہیں وہ مختلف گروہ ، اور ہر ایک گروہ اورفرقے کا اعتقادات ، عبادات میں ایک خاص طریقہ ہے ، توان سب فرقوں اور گروہوں میں بہتراھل سنت والجماعت ہیں ، اوریہی گروہ ظاہری اور باطنی طورپرکتاب وسنت کا متبع اوراس پرچلنے والااور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے مھاجرین وانصارکی اتباع کرنے والا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ ہے :

.{اورمھاجرین وانصارمیں سے سبقت لے جانے والے اورجنہوں نے اچھے اوراحسن طریقے سے ان کی اتباع کی ۔ ۔ ۔ ۔ ایۃ کے آخر تک }.

اوران گروہوں اورفرقوں میں سے سب سے بدترین اوربرا گروہ وہ ہے جوکہ اسلام کوظاہر کرتے ہیں لیکن ان کے دلوں میں کفرچھپا ہوا ہے ، اوروہ اپنی زبانوں سے وہ کچھ کہتے ہیں جوکہ ان دلوں میں نہیں ہوتا انہی لوگوں کے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے :

.{اورلوگوں میں بعض یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالی اورقیامت کے دن پرایمان رکھتے ہیں ، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں }.اللہ تعالی کے اس فرمان تک :

.{اورجب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں توکہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں ، اورجب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں توکہتے ہیں کہ ہم توصرف مذاق کرتے تھے }.

توان دونوں اھل سنت اوراسماعیلی شیعۃ کے درمیان بہت سارے گروہ اورفرقے ہیں جوکہ خیر اور شر کے دوراورقریب ہونے کے اعتبارسے مختلف درجات رکھتے ہیں ، اوراسماعیلی فرقہ غالی قسم کے رافضیوں میں سے ہے ، جوکہ امیر المومنین علی رضی اللہ تعالی عنہ کی محبت کا اظہار کرتے اورباطنی طورپر اللہ تعالی اوراس کے فرشتوں اوراس کی کتابوں اوررسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں ۔

تواسی لئے کچھ علماء نے یہ کہا ہے کہ فاطمی اسماعلیوں کے بھائی ہیں ، کہ وہ ظاہری طورپر رافضیت کا مظاہرہ کرتے ہیں اورباطنی طورپرکفر محض کا ، اوران کا نام باطنی اس لئے رکھا گیا ہے کہ ان کا یہ گمان ہے کہ نصوص شرعیہ اورشریعت جومسلمان معنی جانتے ہیں وہ باطنی معنی کے مخالف ہے ، مثلاوہ یہ کہتے ہیں کہ پانچ نمازوں کا معنی ان کے اسرارکی معرفت ہے ، اور رمضان کے روزوں کا معنی ان کے رازوں کوچھپانا ہے ، اورحج کا معنی ان کے مشائخ کی طرف سفر کرنا ۔

لیکن باطنیوں –ان میں سے اسماعیلی بھی ہیں- کا سارے کا سارامذھب اسراراورسری اشیاء پرمبنی ہے ، توان کے اعتقادات کے حقائق سری ہیں جن کی معرفت صرف ان کے ہاں سرداروں کوہی ہے ، اوریہ سرداراوروڈیرے عامۃ الناس کوخلاف واقعہ باتیں بتاتے اورانہیں حقائق سے دوررکھتے اوران پرمالی ٹیکس عائد کرتے ہیں جوکہ ان سے خاص اوقات میں وصول کیا جاتا ہے ، اورانہیں اپنی اطاعت متعلق پرمجبور کرتے ہیں ، اورانہیں یہ خوف دلاتے ہیں کہ اگر تم نے ان کی مخالفت کی توتمہیں نقصان ہوگا اور مصیبت پہنچے گی ، اورانہیں حکم دیتے

ہیں کہ وہ روزہ رکھنے اور افطاری کرنے اور حج میں اہل سنت کی مخالفت کریں، اور بعض اوقات بعض اوقات وہ کسی چیز سے جان بوجھ کر یا پھر دھوکہ دینے کے لئے تسامح اختیار کرتے ہیں

۔

اے صاحب سوال آپ تو اسماعیلی عوام میں سے ہیں ان وڈیروں کے اسرار اور رازوں کا آپ کو علم نہیں، اور پھر وہ آپ آپکی طرح کے دوسرے لوگوں کو اس کا اہل بھی نہیں سمجھتے کہ آپ ان اسرار سے واقفیت حاصل کریں کیونکہ اگر ان سے وقفیت ہوگئ تو آپ ان سے نفرت اور برات کا اظہار کرتے ہوئے ان کے باطل عقائد کے ساتھ کفر کرنے لگیں گے، وہ چاہتے ہیں کہ تم ان کے غلام بن کر ان کے پیچھے چلتے رہو اور تم پر ان کی سرداری قائم رہے ۔

اے سائل اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اپنے آپ کو غیر اللہ کی غلامی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں کی اتباع سے بچاؤ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کس اور کی اطاعت واتباع واجب نہیں، اللہ تعالی آپ پر احسان کرتے ہوئے سنت کا راہ دکھائے اور بدعات سے بچا کر رکھے اور حق کی راہ دکھائے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ .